جو فرشتہ ہو

محمد اسلم بن اجمل

گر محبت جہاں میں عنقا ہو — کوئی انسان پھر نہ زندہ ہو!
کاش انسان اتنا مہنگا ہو! — کہ نہ کوئی خرید سکتا ہو!
خواہ کوئی بھی ہو محترم ہے وہ — ہو بڑا آدمی یا چھوٹا ہو!
کیوں بُرا سمجھیں اِک بُرے کو بھی — کل کو شائد بُرا وہ اچھا ہو!
سچ کبھی تو وہ بولتا ہوگا! — چاہے کتنا بھی کوئی جھوٹا ہو!
ہے کچھ ایسا ہی آدمی کا خمیر — کہ بُرا مطلقاً نہ اچھا ہو
کیا پتہ کتنے جانتا ہو ہنر! — شخص مجہول سا جو لگتا ہو!
حق ہے حاصل اُسے بھی جینے کا — چاہے کمزور کوئی کتنا ہو
کل کو شائد ہو اِک بڑا شاعر! — گو آج کہتا نہ شعر اچھا ہو!
کار آمد ہے وہ کہیں نہ کہیں — کس قدر بھی کوئی نکما ہو!
مبتلا لغزشوں میں ہو نہ اگر — پھر تو انسان اِک فرشتہ ہو!
کیا کوئی ایسا بھی ہے دنیا میں — جو کسی کے نہ کام آتا ہو
دل میرا چاہتا ہے رونے کو! — جب بھی کوئی کسی پہ ہنستا ہو!
ہم گنہ گار تھے مگر اسلم — نہ ملا اِک بھی جو فرشتہ ہو!!

WWW.ALKALAM.PK

Visit our websites:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com